4879CH04

4

ستائش اور مشورہ

(APPLAUSE AND ADVICE)

آپ تھیٹر کے فن کار کے طور پر اس بات کو یقینی بنانے کے لیے اپنی تمام تر کوششیں (اسٹیج کے پیچھے اور اسٹیج پر) کر رہے ہیں کہ ناظرین خوش ہوں۔

لیکن آپ جو کچھ پیش کرتے ہیں، اس سلسلے میں آپ کو ناظرین سے کچھ توقعات بھی ہوتی ہیں۔کیا آپ کو نہیں ہوتیں؟ شو کے بعد آپ کی محنت پر کچھ تالیاں بجیں اور آپ کی حمایت میں کچھ بنیادی رویے اور سمجھ کا اظہار ہو۔

جیسا کہ آپ کو پچھلے گریڈ میں بتایا گیا ہے کہ پیش کش دیکھنا آپ کو ایک بہتر اداکار بناتا ہے، اب کسی بھی مظاہراتی آرٹ کے لیے آپ کو ناظرین کا ایک اچھا رکن ہونے کی ذمہ داری اور فرض کو سمجھنا ضروری ہے۔

مظاہراتی آرٹ کے لیے اچھے ناظرین ہونے کے ناطے جب آپ ان کے درمیان بیٹھتے ہیں تو آپ اسٹیج پر موجود اداکاروں کی طرح ہی اہم ہوتے ہیں! آپ کا فرض ہے کہ:

- پیش کش پر پوری توجہ دیتے ہوئے غور سے دیکھیں اور سنیں۔
- یہ ضروری ہے کہ بات نہ کریں، شور نہ مچائیں یا فون استعمال نہ کریں۔

آپ سیکھیں گے

- آرٹ کے لیے ایک اچھا ناظر ہونا
- تحریر کا جائزہ لینا

- آپ کی طرف سے چھوٹا سا خلل بھی اداکاروں اور دوسرے ناظرین کو پریشان کر سکتا ہے۔
- صحیح وقت پر تالیاں بجانا، اداکاروں کی کوششوں کو سراہنا اور حسن سلوک کا اظہار کرنا۔

آپ کے لیے یہ جاننا بہت ضروری ہے کہ آپ کو کیا کرنا ہے (تعریف، تحسین، مبارک باد، مدد کی پیش کش) اور کیا نہیں کرنا ہے (اداکاروں کا احترام نہ کرنا اور اپنے عمل سے کسی کی توجہ میں خلل ڈالنا)۔اسی جذبے کی عکاسی ناٹیہ شاستر کے 27ویں باب میں ہوتی ہے جو کہ کسی

© NCERT
e republished

پیش کش کی کامیابی کے بارے میں بات کرتا ہے۔ تیسرا بند اس بارے میں بتاتا ہے کہ فن کاروں کی تعریف ان تک کیسے پہنچائی جانی چاہیے:

दशाङ्गा मानुषी सिद्धिर्दैविकी द्विविधा स्मृता ।
नानासत्त्वाश्रयकृता शारीरी वाङ्मयी तथा ।। ३ ।।

Nātyaśhāstra, Ch 27

دشانگا مانوشی سدھی دیویکی دُووِدَھا سمرتا
نناستواشرایاکرتاشاریری وانگیہ مئی تتھا

ناٹیہ شاستر باب 27

ان دونوں میں سے انسان (کامیابی) کی دس خصوصیات ہیں، اور الٰہی (کامیابی) کی دو خصوصیات ہیں اور یہ خصوصیات (زیادہ تر) مختلف ستووں پر مشتمل ہیں جن کا اظہار لفظی (وانی) اور جسمانی (ساریری) طور پر کیا گیا ہے۔

اس میں بتایا گیا ہے کہ کامیابی کا اظہار دو طریقوں سے ہوسکتا ہے:

1. آواز — الفاظ کے ذریعے — تقریر، فجائیہ اور تحریر۔
2. جسمانی — عمل کے ذریعے — تالیاں بجانا، شو کے بعد احترام کے لیے کھڑا ہونا اور تحائف دینا۔

اس باب میں ہم دیکھیں گے کہ آپ کس طرح پہلا متبادل استعمال کر سکتے ہیں۔ پیش کش کے بارے میں لکھیں اور آرٹ کے اچھے ناظرین بنیں۔ دوسروں کے پڑھنے اور شو کے عناصر اور جذبے کو سمجھنے کے لیے پیش کش لکھنے کے عمل کو 'تبصرہ' کہا جاتا ہے۔ یہ اتنا اچھا لکھا جانا چاہیے کہ پڑھنے والے کو محسوس ہو کہ وہ اسے دوبارہ دیکھ رہا ہے۔ آپ شو کا تبصرہ کریں! آیئے ایک تبصرہ کی تکنیکی تعریف کو دیکھتے ہیں جو صرف پیش کش تک محدود نہیں ہے۔ تبصرے کتابوں، مصنوعات، مصوری، پروجیکٹ اور یہاں تک کہ کھیلوں، فلموں، موسیقی، ڈراما اور رقص کے پروگراموں کو سمجھنے کے لیے بھی کیے جاتے ہیں۔

تبصرہ مصنوعات یا تجربات کے بامعنی مشاہدے، اظہار خیال اور رائے دینے کا عمل ہے۔ اس میں باریک بینی سے دیکھا جاتا ہے کہ اچھے انداز میں کام کیا گیا ہے، اس میں کیا بہتری لائی جا سکتی ہے اور کس حد تک مؤثر انداز میں مقصد کی حصول یابی ہوئی ہے۔ اچھا تبصرہ کرنے کا مطلب صرف خامیوں کو تلاش کرنا نہیں ہے۔ یہ معیاری ہونے کی تحسین، تفصیلات بیان کرنے اور مشورے دینے کے بارے میں ہے۔ اس سے تنقیدی فکر تیز ہوتی ہے اور یہ ہر ایک کو اپنے کام میں بہتری لانے میں مدد کرتا ہے۔

© NCERT not to be republished

تھیٹر میں تبصرہ کرنا ایک خاص ہنر ہے جہاں آپ نہ صرف ڈراما دیکھتے ہیں بلکہ اس بات پر بھی توجہ دیتے ہیں کہ اداکار کتنی اچھی پیش کش کا مظاہرہ کرتے ہیں، کہانی کو کس خوبی سے پیش کرتے ہیں، آواز، نقل و حرکت، ملبوسات، لائٹنگ اور حتیٰ کہ سیٹ کا استعمال کیسے کیا گیا ہے۔ یہ تنقید کرنے کے بارے میں نہیں ہے۔ بلکہ یہ اس بات پر اظہارِ مسرت کرنا ہے کہ کس چیز نے پیش کش کو تقویت دی ہے اور یہ مشورہ دینا ہے کہ وہ ناظرین کے ساتھ کس طرح زیادہ مضبوطی سے خود کو جوڑ سکتی ہے۔ تھیٹر کا تبصرہ لینے سے آپ کو ایک محتاط مبصر، ایک حساس ناظر اور ایک قابل احترام مُرسِل بننے کی تربیت ملتی ہے۔

تبصرے کی تین قسمیں ہیں:

- **ذاتی تبصرہ —** جب تخلیق کار آرٹ کا جائزہ خود لیتے ہیں اور ناظرین کے سامنے پیش کرنے سے پہلے اسے بہتر بنانے کے طریقے تلاش کرتے ہیں۔
- **معاصر کا تبصرہ —** ہم عصر افراد فیلڈ میں شو سے پہلے یا بعد میں تجاویز فراہم کرتے ہیں۔
- **تنقیدی تبصرہ —** اسے شو کے بعد ہر کسی سے معلوم کیا جاتا ہے جس میں پیش کش کی بہتری، مضبوطی اور کمزوریوں کے تمام پہلوؤں کا تفصیلی تجزیہ شامل ہوتا ہے۔

آیئے تبصرہ کرنا شروع کریں!

مبصر ہونے کا مطلب یہ نہیں ہے کہ آپ ناظرین کے درمیان میں جاکر بیٹھ جائیں۔ اس کی تیاری کرنا آپ کی ذمہ داری ہے!

سرگرمی 4.1: ڈراما دیکھنا

تھیٹر کے طالب علم ہونے کے ناطے آپ نہ صرف تھیٹر کرتے ہیں بلکہ ڈرامے بھی دیکھتے ہیں۔ آپ دیکھ کر زیادہ سیکھتے ہیں۔ کسی بھی صنف کی کوئی بھی زبان ہو، جب بھی ممکن ہو ڈراما دیکھیے۔ اپنے اساتذہ سے درخواست کیجیے کہ وہ ایک ساتھ ڈرامے دیکھنے کے لیے اسکول سے باہر جانے (فیلڈ ٹرپس) کی منصوبہ بندی کیجیے۔ آپ تفریحی سرگرمی کے طور پر اپنے خاندان اور دوستوں کے ساتھ ڈرامے بھی دیکھ سکتے ہیں۔ اس بات کو یقینی بنائیے کہ آپ جو بھی پیش کش دیکھیں اس پر تبصرہ کریں۔ اس باب میں دیے گئے اقدامات آپ کی مدد کریں گے۔

کیا آپ جانتے ہیں؟

حلقے کا وقفہ، ایک سرگرمی جو آپ ہر باب کے بعد کرتے رہے ہیں، ہر سرگرمی کے تبصرے کی مشق کی ایک شکل ہے!

© NCERT not to be republished

1. ڈرامے کی تحقیق کیجیے

- ڈرامے کا نام، ڈراما نگار اور بنیادی پلاٹ (اسے بگاڑے بغیر!) معلوم کیجیے۔
- اگر وہ مشہور اور تاریخی ہے تو وقت کی مدت یا ترتیب کو سمجھیے۔

2. صنف کو جانیے

- کیا یہ مزاحیہ، المیہ، موسیقی ریز اور تاریخی ڈراما یا جدید ڈراما ہے؟ یہ آپ کو صحیح سوچ کے ساتھ دیکھنے میں مدد کرتی ہے۔

3. تھیٹر ٹیم کے بارے میں معلوم کیجیے جو پیش کش کر رہی ہے

- پیش کرنے والے گروپ کے بارے میں معلوم کیجیے — کیا وہ پیشہ ور، طلبا یا کمیونٹی گروپ ہیں؟ اس سے ان کے نقطۂ نظر کو سمجھنے میں مدد ملتی ہے۔

4. ایک نوٹ بک رکھیے

- شو کے دوران یا اس کے فوراً بعد ذہن میں آنے والے خیالات کو فوری طور پر لکھنے کے لیے ایک چھوٹی نوٹ بک ساتھ رکھیے۔

5. آپ کی سوچ

- کھلے ذہن کے ساتھ جائیے — لطف اندوز ہونے اور مشاہدہ کرنے کے لیے تیار رہیے۔
- مبصر کو ایمان دار ہونے کے ساتھ منصف اور احترام کرنے والا بھی ہونا چاہیے۔ ٹیم یا اداکار کے بارے میں تعصب سے بھرپور تبصرہ ایماندارانہ نہیں ہوسکتا۔

6. آپ جس چیز کا مشاہدہ کرنا چاہتے ہیں اس پر نظرِ ثانی کیجیے

- اداکاری — کیا یہ قابل اعتماد اور جذباتی تھی؟
- سیٹ ڈیزائن — کیا اسٹیج کہانی کے لیے مددگار ثابت ہوا؟
- ملبوسات — کیا وہ وقت اور کردار سے مطابقت رکھتے تھے؟
- روشنی اور آواز — کیا انھوں نے ڈرامے کے موڈ میں اضافہ کیا؟
- کہانی — کیا وہ واضح، دل فریب یا مبہم تھی؟
- بہاؤ — کیا ایک منظر سے دوسرے منظر میں فطری بہاؤ ہے؟ کیا ایک منظر کے اندر داخلے اور اخراج فطری ہیں؟
- وہ خرابیاں جو بظاہر واضح تھیں — انھیں کیسے ٹھیک کیا گیا؟

7. توقعات نہ رکھیے

- ہر ڈراما مختلف ہوتا ہے۔ یہ توقع نہ کیجیے کہ یہ بالکل کسی فلم یا پچھلے طرز پر ہوگا جو آپ دیکھ چکے ہوں گے۔

© NCERT not to be published

تبصرہ لکھنا

آپ نے پیش کش دیکھی ہے، اپنے نوٹ پیڈ پر اہم نکات درج کیے ہیں اور آپ کے ذہن میں اور بھی بہت سے نکات ہیں جو اظہار کے منتظر ہیں لیکن تبصرہ لکھنے سے قبل آپ کو ذہن نشین کرنے کے لیے بھی کچھ نکات ہیں۔

- **مطلب پرست یا ذاتی نہ بنیے**—پیش کش پر تنقید کیجیے، شخص پر نہیں۔ کبھی کسی اداکار، ہدایت کار یا ٹیم کی توہین نہ کریں۔
- **بگاڑنے والا نہ بنیے**—اگر کہانی کسی تجسس پر منحصر ہے تو اسے دوسروں کے لیے خراب نہ کیجیے۔
- **اس قسم کے جملے جیسے 'یہ برا نہیں تھا' استعمال کرنے سے گریز کیجیے** — اس کی وضاحت کیجیے کہ وہ آپ کو اچھا کیوں لگا یا اس میں ابھی بہتری کی ضرورت ہے۔ اپنی رائے کا جواز بھی پیش کیجیے۔
- **مثبت اور منفی کا توازن رکھیے** — یہاں تک کہ اگر آپ ڈرامے سے لطف اندوز نہیں ہوئے تو بھی کچھ مثبت پہلو تلاش کیجیے اور اس کا ذکر کیجیے۔ بنیادی مقصد ٹیم یا افراد کی پیش کش کو بہتر بنانے اور اچھا کرنے میں مدد کرنا ہے۔
- **بلاوجہ تبصرہ نہ کافی طویل ہو اور نہ کافی مختصر** — توازن برقرار رکھیے۔ وہ تفصیلی ہو لیکن پڑھنے میں دل چسپ ہو۔ نئے لکھنے والوں کے لیے تقریباً 300 الفاظ مناسب ہیں۔

اب، آپ اسے کیسے لکھتے ہیں؟

ان تمام نکات کو ذہن میں رکھتے ہوئے آپ لکھنا شروع کر سکتے ہیں۔ اگرچہ آپ اسے اپنی پیش کش میں تخلیقی بنا سکتے ہیں، جو آپ کے منفرد انداز کی عکاسی کرے گا، لیکن ڈھانچے کی پیروی کرنے سے چیزوں کو ترتیب دینے اور قارئین کے لیے اسے آسان بنانے میں بھی مدد ملے گی۔

حلقے کا وقفہ

1. تبصرہ کرنے کے عمل کو سمجھنے کے بعد آپ نے فن کار ہونے کے بارے میں کیا سیکھا؟
2. کیا اپنے کام یا دوسروں کے کام پر تبصرہ کرنا آسان ہے؟ اور کون سا زیادہ اہم ہے؟
3. کیا آپ دوسروں کے تبصرے اتنے ہی منصفانہ طور پر قبول کر سکتے ہیں جیسا کہ آپ دوسروں کے کاموں پر کرتے ہیں؟

© NCERT not to be republished

سرگرمی 4.2: دیکھیے اور اظہار کیجیے

تصویریں دیکھیے اور اپنی فہم کی بنیاد پر ایک چھوٹا سا تبصرہ لکھیے۔

1. ڈرامے کی صنف کیا ہے؟

----

2. کون سا منظر ترتیب دیا جا رہا ہے؟ آپ ہر ایک اداکار اور اس کے عمل کا مشاہدہ کیجیے۔ آپ اندازہ لگا سکتے ہیں اور تخلیقی طور پر چند ممکنہ مکالمے لکھ سکتے ہیں۔

----

3. روشنی، ملبوسات، میک اپ اور پراپس پر آپ کی کیا رائے ہے؟

© NCERT
be republished

جائزہ

باب 4: ستائش اور مشورہ

استعداد

سی-3.2 باہری ناظرین کے لیے ڈراما میں منصوبہ بندی کے مرحلے سے لے کر حتمی پیش کش تک خیالات اور تکنیکوں کو بہتر کرتا اور پورے عمل کا جائزہ لیتا ہے

سی-4.2 اپنے علاقے اور پورے ہندوستان میں تھیٹر کے چند فن کاروں اور اداکاروں کی زندگی اور کام کو بیان کرتا ہے

سی.جی	سی	آموزشی ماحصل	استاد	خود
3	3.2	تبصرہ کرنے کے عمل میں پروڈکشن کے مراحل کو سمجھنے کے قابل ہے۔		
3	3.2	تجویز کردہ اقدامات کی بنیاد پر کسی کے تبصرے کو بہتر بنانے کے لیے کام کرتا ہے۔		
4	4.2	مبصر کے کردار کو سمجھنے کے لیے پیشہ وارانہ تبصرے پڑھتا ہے۔		
4	4.2	انگریزی اور مقامی زبانوں میں تھیٹر کے مبصروں کی زندگی اور کام کی وضاحت کرتا ہے۔		
		کلاس میں مجموعی طور پر شرکت۔		

استاد کے تاثرات اور طالب علم کے مشاہدات

© NCERT not to be republished

تکمیلی جائزہ

	جائزہ کے لیے سرگرمی (مثال)	جائزہ کے لیے معیار
انفرادی	❖ آپ نے جو پیش کش دیکھی ہے اس کا ایک سادہ تبصرہ کیجیے۔ ❖ آواز کی مہارتوں جیسے والیوم، پچ، طرز تکلم اور لہجے کا استعمال کرتے ہوئے اسے بلند آواز میں پڑھیے۔ ❖ جتنا ممکن ہو پڑھنے کو تخلیقی اور ڈرامائی بنائیے۔	❖ متعدد تکنیکوں اور مہارتوں کو یکجا کرنے پر اعتماد۔ ❖ تخلیقی صلاحیت اور سوچ میں وضاحت۔
گروپ	❖ سوشل سائنس یا انگریزی نصابی کتاب سے ایک کہانی کا انتخاب کیجیے۔ ❖ کرداروں کو تخلیق کرتے ہوئے انھیں مناظر میں تقسیم کرکے ایک اسکرپٹ لکھیے۔ جہاں موسیقی اور رقص کی ضرورت پڑے تو انھیں شامل کیجیے۔ ❖ تین منٹ کا شو پیش کیجیے۔ ❖ درمیانی مرحلے میں ان کے سیکھنے کے اختتام کے طور پر کتاب میں تجویز کردہ 30 منٹ کے ڈرامے کی پیش کش کو بھی جائزے کے لیے استعمال کیا جاسکتا ہے۔ ❖ اس پورے عمل میں زندگی کی مہارتوں کے ساتھ ساتھ تھیٹر کی مہارتیں شامل ہیں جو برسوں میں سیکھی گئی ہیں۔	❖ ٹیموں میں فیصلہ سازی۔ ❖ ٹیم کے اراکین کے مختلف خیالات کی شمولیت۔ ❖ تخلیقی صلاحیت، اشتراک اور تعاون۔

© NCERT not to be republished

موسیقی

योऽयं ध्वनिविशेषस्तु स्वर वर्ण विभूषितः।
रंजको जनचित्तानां सः रागः कथतो बुधैः।।

یویم دھونی وشیشاستو سوَر ورن وبھوشیتا
رنجکو جناچیتّانام سا راگ گتھتُو بدھیائی

—बृहद्देशी, तृतीयोऽध्यायः, श्लोक 264

وہ آواز جو انسانوں کے کانوں کو خوش گوار معلوم ہو اور جو جمالیاتی لحاظ سے سور اور ورن اور دیگر خصوصیات کے اصولوں) سے ترتیب دی گئی ہو اسے اہل علم راگ کہتے ہیں۔

— متنگ کی برہدیشی، باب 3، شلوک 264

© NCERT not to be republished

اساتذہ کے لیے نوٹ

اساتذۂ کرام!

طلبا نے دیکھا ہوگا کہ موسیقی ہماری زندگی کا ایک لازمی حصہ ہے جو تقریباً ہماری ہر سرگرمی میں موجود ہے۔ وہ یقینی طور پر محسوس کرتے ہیں کہ موسیقی کی روایات جو ہمارے ملک میں رائج ہیں وہ ان کی زندگیوں پر اثر انداز ہوتی ہیں۔ انھیں پتہ ہے کہ کس طرح لوگ اہم لمحات میں اپنے احساسات اور جذبات کے اظہار کے لیے فطری طور پر گانوں کا سہارا لیتے ہیں۔ لہٰذا، یہ وقت ہے کہ انھیں موسیقی کے بارے میں مزید معلومات حاصل ہوں۔

جب وہ کوئی کمپوزیشن سنتے ہیں یا گانا سیکھتے ہیں تو انھیں اس کے مختلف پہلوؤں پر غور کرنے دیں: مثلاً موضوع، مصنف، الفاظ کی خوب صورتی یا گیت کی خوب صورتی، مختلف دھنیں اور تال کے نمونے جو مل جل کر ایک گانا بناتے ہیں۔ انھیں گلوکاروں کی متنوع آوازوں کی طرف متوجہ کیجیے۔ دریافت کرنے کے لیے اور بھی بہت کچھ ہے۔ آپ کی ترغیب سے وہ سُر، لَے اور تلفظ کی متحرک اور مسرت بخش دنیا سے جو ہم سب کو موہ لینے والی ہوتی ہے، جان اور سمجھ پائیں گے۔

اسباق کے ساتھ ساتھ جائزہ سائنسی، عقلی اور منظم ہونا چاہیے۔ لہٰذا ہر باب کے آخر میں دیے گئے تکمیلی جائزہ کے رہنما خطوط پر عمل کیجیے جو آرام دہ، آسان اور توجہ کے ساتھ بنیادی طور پر کلاس روم میں مشاہدے پر مبنی ہو۔ تکمیلی جائزہ کے لیے تجاویز میوزک سیکشن کے آخر میں پیش کی گئی ہیں۔ اس مرحلے کے لیے مطلوبہ صلاحیتیں درج ذیل ہیں۔

جائزے کا بنیادی مقصد یہ دیکھنا ہے کہ طلبا مطلوبہ قابلیت تک پہنچنے کے قابل ہیں یا انھیں مزید مدد کی ضرورت ہے۔ طلبا کو باقاعدگی سے وقفے وقفے سے بہتر رائے دیجیے تاکہ وہ مزید آگے بڑھیں۔

© NCERT not to be republished

سی جی 1 آرٹ کی مختلف شکلوں کے ذریعے اپنے آپ کو دریافت کرنے اور ان کا اظہار کرنے کے لیے کشادگی کو فروغ دیتا ہے۔	سی-1.1 موسیقی کی متعدد سرگرمیوں کے ذریعے اعتماد کے ساتھ ذاتی اور روزمرہ کی زندگی کے تجربات کا اظہار کرتا ہے۔ سی-1.2 موسیقی کے طریقوں کو باہمی تعاون کے ساتھ تیار کرنے کے عمل میں لچک کو ظاہر کرتا ہے۔
سی جی 2 آرٹ کے ذریعہ متبادل خیالات کو دریافت کرنے کے لیے اپنے تخیل اور تخلیقی صلاحیتوں کا اطلاق کرتا ہے۔	سی-2.1 اپنے گردونواح میں مشاہدہ کردہ دقیانوسی تصورات کو چیلنج کرنے والے نغمے اور موسیقی کمپوزیشن تخلیق کرتا اور پیش کرتا ہے (جیسے، صنف کے کردار)۔ سی-2.2 موسیقی کے عناصر (بول، راگ، تال، سر، ٹیمپو اور نمونوں) کو ذاتی تجربات، جذبات اور تخیلات کے ساتھ جوڑتا ہے۔
سی جی 3 فن کارانہ عناصر، عمل اور تکنیک کو سمجھتا اور اس کا اطلاق کرتا ہے۔	سی-3.1 اسٹیج کے آداب کا مظاہرہ کرتا اور موسیقی کے آلات کی دیکھ بھال کرتا ہے اور موسیقی میں وسائل اور تکنیک کا استعمال کرتے ہوئے معلومات پر مبنی انتخاب کرتا ہے۔ سی-3.2 منصوبہ بندی کے مرحلے سے حتمی پیش کش تک نظریات اور موسیقی کے اظہار کے طریقوں کو بہتر بناتا اور پورے عمل کا جائزہ لیتا ہے۔
سی جی 4 علاقائی فنون لطیفہ اور ثقافتی طریقوں میں جمالیاتی حساسیت سے اپنے آپ کو باخبر کرتا ہے۔	سی-4.1 موسیقی کی مختلف مقامی اور علاقائی شکلوں سے واقفیت کا مظاہرہ کرتا ہے۔ سی-4.2 اپنے خطے کے چند مقامی اور ہندوستان بھر کے موسیقاروں اور پیش کنندگان کی زندگی اور کاموں کی وضاحت کرتا ہے۔

not to be republished © NCERT